فون نمبر ۹۰ - تار کا پتہ - ڈیلی الفضل ربوہ

REGD. NO. L. 5854

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

يوم يكشنبہ — روزنامہ

الفضل ربوہ

فی پرچہ ایک آنہ نئے پیسے (سابقہ) ۱۰ نئے پیسے

۲۷ ربیع الثانی سن ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۰/۱۵ — ۸ اخاء ۱۳۴۰ ش — ۸ اکتوبر ۱۹۶۱ء — نمبر ۲۳۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہٗ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۷ اکتوبر بوقت ۸ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت قدرے بہتر رہی۔ لیکن رات کو کچھ حرارت ہوگئی اور گیارہ بجے سے بے چینی شروع ہوگئی۔ نیند اڑگئی اور دو دفعہ پتلے اسہال ہوئے بخار بھی ۱۰۱ تک ہوگیا۔ تین بجے سے اسہال کی تکلیف کو افاقہ ہوگیا۔ لیکن ضعف اور بخار اب تک ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو شفائے کامل و عاجل اور کام والی لمبی زندگی عطا کرے آمین اللّٰھم آمین

”عرب لیگ مصر کے حالات کی بھی تحقیقات کرائے“

صدر ناصر کی حالیہ تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے وزیر اعظم شام کا بیان

دمشق ۷ اکتوبر۔ شام کے وزیر اعظم مسٹر مامون کزبری نے صدر ناصر کی اس تجویز کی مخالفت کی ہے کہ عرب لیگ کونسل شام کے حالات کی تحقیق کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کرے۔ انہوں نے کہا کہ اگر تحقیقات کرنی ہی ہے۔ تو پھر شام کے علاوہ مصر میں بھی حقیقت حال معلوم کی جائے۔ شام کے وزیر اعظم مسٹر کزبری کا بیان کل شامی کابینہ کے اجلاس کے بعد نشر کیا گیا — انہوں نے صدر ناصر کی تقریر پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ صدر ناصر کی طرف سے اقوام متحدہ اور عرب لیگ میں شام کی رکنیت کی مخالفت نہ کرنے کے اعلان کا مطلب یہ ہے کہ انہوں نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں اور حقیقت کا اعتراف کر لیا ہے۔ انہیں معلوم ہوگیا ہے کہ دنیا بھر کی حکومتیں شام کو تسلیم کر لیں گی۔ اور صدر ناصر دنیا کی سب حکومتوں سے اپنے تعلقات منقطع نہیں کر سکتے۔ مسٹر کزبری نے کہا کہ شام کے عوام ہمیشہ عرب نیشنلزم کے پرجوش حامی رہے۔ اور شام اور مصر کے اتحاد سے عرب جمہوریہ کے قیام کا سہرا بھی شام کے سر ہے۔ لیکن اب شام میں عرب جمہوریہ کی غلط پالیسی کو محسوس کر لیا گیا۔ اور شامی عوام اس حکومت کی مخالفت کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ جس کی پالیسی سے عرب اتحاد کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے۔

شام کے نئے وزیر اعظم نے امید ظاہر کی کہ مصر میں بھی آئندہ انتخابات کے دوران مصری عوام کو اسی طرح آزادی سے اپنی رائے کے اظہار کا موقعہ دیا جائے گا جس طرح شامی حکومت شام کے عوام کو دے گی۔ دمشق ریڈیو نے مسٹر کزبری کے اس بیان کی تردید کی۔ کہ انہوں نے صدر ناصر کے بیان پر اطمینان کا اظہار کیا تھا۔

صدر ناصر نے کل رات قاہرہ میں تقریر کرتے ہوئے بتایا تھا کہ متحدہ عرب جمہوریہ وقت (دیکھیں صفحہ ۸)

میرٹھ میں فرقہ وارانہ فساد۔ لوٹ مار کی وارداتیں: ۲۰ اشخاص مجروح ہوگئے

علی گڑھ کے فسادات میں ہلاک ہونیوالوں کی تعداد ۱۵ تک پہنچ گئی

نئی دہلی ۷ اکتوبر۔ پرسوں علی گڑھ میں مسلمانوں پر تشدد کے بعد شر انگیز عناصر نے یوپی کے دوسرے علاقوں میں بھی فساد کے شعلے روشن کر دیئے تھے۔ آج میرٹھ سے بھی فرقہ وارانہ فساد کی اطلاع ملی ہے۔ یہاں مسلمانوں کی دو دکانیں لوٹ لی گئیں۔ اور ایک اطلاع کے مطابق اکا دکا حملوں میں کم از کم ۲۰ افراد مجروح ہوئے۔

دریں اثنا علی گڑھ کے فسادات میں جاں بحق ہونیوالوں کی تعداد پندرہ تک پہنچ گئی ہے۔ جو سب کے سب مسلمان بیان کئے جاتے ہیں۔ بالخصوص ان میں سے آٹھ تو ایک ہی کنبے کے افراد تھے۔

آل انڈیا ریڈیو کی اطلاع کے مطابق علیگڑھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کرنل زیدی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ یونیورسٹی کے احاطہ میں اب امن ہے اور طالب علم محفوظ ہیں۔

چند دسی کے نواحی علاقوں میں صورت حال ابھی تک تشویشناک ہے۔ مراد آباد امروہہ اور بریلی چار قصبوں میں کرفیو کی میعاد بڑھا دی گئی ہے۔ کل میرٹھ میں طلباء کی دو پارٹیوں نے ایک دوسرے پر اینٹیں برسائیں۔ اس سے پہلے ایک جلوس نکالا گیا تھا جس نے شہر میں مسلمانوں کی دکانیں لوٹیں۔ جلوس نے علی گڑھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا پتلا بھی جلایا۔

صدر ایوب سے امریکی سائنسدانوں کی ملاقات

لاہور ۷ اکتوبر۔ صدر ایوب نے کل گورنر ہاؤس میں امریکی سائنسدانوں کے مشن کے سربراہ ڈاکٹر جیروم سے تھور وسیم کے مسئلے کے کچھ پہلوؤں پر بات چیت کی۔ یہ بات چیت ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ اور اس میں صدر ایوب کے سائنسی مشیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالسلام، واپڈا کے چیئرمین مسٹر غلام اسحٰق خاں اور امریکی وزیر داخلہ کے سائنسی مشیر مسٹر روجر ریول نے بھی شرکت کی۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکی سائنسدانوں نے سیم و تھور کے مسئلے کے بارے میں صدر کو اپنے تاثرات بتائے۔ صدر نے سائنسدانوں کو بتایا کہ یہ مسئلہ ملک کی معیشت کو کس قدر نقصان پہنچا رہا ہے۔ یہ بات چیت کل بھی کراچی میں جاری رہے گی۔ امریکی سائنسدانوں کے مشن نے واپڈا کے دفتر میں ایک پرائیویٹ اجلاس منعقد کیا۔

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی علالت

اچانک گرنے سے بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی

لاہور سے بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی (بیگم حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب مرحومؓ) کل غسلخانہ میں اچانک چکر آنے سے گر پڑیں اور بیہوش ہوگئیں۔ آپ کو فوراً ہسپتال لے جایا گیا۔ جہاں معائنہ سے معلوم ہوا کہ آپ کی بازو کی ہڈی میں فریکچر ہوگیا ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۸ اکتوبر ۱۹۶۱ء

بات کی تاثیر عمل سے پیدا ہوتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"جو شخص یہ عہد کر لیتا ہے کہ یہ کام میں نے ہی سرانجام دینا ہے۔ اس کے رستہ میں ہزاروں مشکلات پیدا ہوں ہزاروں روکیں واقع ہوں اور ہزاروں بند اس کے رستہ میں حائل ہوں۔ وہ ان سب کو عبور کرتا ہوا اس میدان میں جا پہونچتا ہے۔ جہاں کامیابی اس کے استقبال کے لئے کھڑی ہوتی ہے۔"

(الفضل ۶ اکتوبر ۱۹۶۱ء)

راقم الحروف ۱۳۳۹ء کے جلسہ سالانہ قادیان پر جو جوبلی کا جلسہ تھا پہلی دفعہ قادیان میں آیا تھا اور ابھی بیعت سے شرفیاب نہیں ہوا تھا۔ خدام الاحمدیہ کو حضور ایدہ اللہ تعالے خطاب فرما رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ

"جب کوئی کام درپیش ہو تو انسان کو چاہیئے کہ اس کے دونوں پہلوؤں پر مخالفانہ نقطۂ نظر سے نگاہ ڈالے آپ اس کام کے دشمن بن جائیں اور دشمنوں کی طرح اس پر اعتراض کریں۔ الغرض ہر طریق سے ٹھوک بجا کر دیکھیں یہاں تک کہ آپ کو یقین ہو جائے کہ یہ کام ضرور کرنا چاہیئے۔ اور آپ اس کو کرنے کا ارادہ کر لیں۔ تو پھر یہ نہ دیکھیں کہ کون ساتھ چلتا ہے تنہا نکل کھڑے ہوں اور خواہ کتنی بھی رکاوٹیں پیدا ہوں اپنے ارادہ سے نہ رکیں۔ جب تک کہ اس کو سرانجام نہ کر لیں۔

یہ الفاظ آپ کے نہیں ہیں راقم الحروف نے اپنے الفاظ میں مفہوم ادا کرنے کی کوشش کی ہے۔ مگر آپ کے الفاظ کا انداز بھی کچھ ایسا ہی تھا۔ اس وقت آپ کی یہ حالت تھی کہ میں نے سمجھا کہ یہ الفاظ آسمان سے اتر رہے ہیں۔ یہ کیف کہ

دیکھنا تقریر کی لذّت کہ جو اس نے کہا
میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے

اس کا کوئی صحیح نقشہ نہیں ہے۔ بلکہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آپ کی آواز ایک رشتہ ہے۔ جس نے راقم الحروف کے دل کو آسمان سے جوڑ دیا ہے۔ اور وہاں سے کچھ نازل ہو رہا ہے۔ یہ حالت اکثر احباب نے حضور ایدہ اللہ تعالے کے خطاب کے وقت محسوس کی ہوگی۔ ایک مشہور صحافی نے ایک جلسہ سالانہ پر حضور ایدہ اللہ کی علمی تقریر سننے کے بعد راقم الحروف سے کہا کہ

"مجھے اس تقریر کا اثر زائل کرنے کے لئے ہفتے لگیں گے۔"

یہ صحافی لوگ پتھر کا دل رکھتے ہیں وہ تقریروں میں کھوئے نہیں جاتے کیونکہ اس طرح وہ رپورٹنگ کا کام اپنے اخبار کی پالیسی کے مطابق سرانجام نہیں دے سکتے۔ اس لئے انکو سنگ دلی کی مشق کرنی پڑتی ہے۔ اور جذبات پر قابو پانے کا ملکہ پیدا کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ یہ صحافی دوست بھی اپنے کام میں بڑا ماہر تھا۔ مگر حضور ایدہ اللہ تعالے کی تاثیر کلام سے بے بس ہو گیا اور دوران خطاب میں اپنے آپ کو بھول گیا۔ یہاں تک کہ خطاب کے ختم ہونے پر بھی یہی کہہ سکا کہ ہفتوں تک یہ تاثر زائل ہو سکے گا۔

ایسی قوت بیانیہ اللہ تعالے اپنے خاص بندوں ہی کو عطا فرماتا ہے۔ وہ ان کی زبان سے حقیقت کا انکشاف کراتا ہے۔ اس لئے ان کے الفاظ تاثیر کا مجسمہ بن جاتے ہیں۔ جو دلوں کو موہ لیتے ہیں۔ بڑے بڑے خوش بیانوں کو ہم نے سنا ہے۔ ان کے الفاظ کی مٹھاس دل میں گھلتی محسوس کی ہے۔ لیکن جو اعجاز حضور ایدہ اللہ تعالے کے خطاب میں ہم نے دیکھا ہے اس کی نظیر نہیں خاص کر اس وقت جب آپ ایک حقیقت بیان فرما رہے ہوں۔ چنانچہ اوپر کے الفاظ میں بھی آپ نے ایک حقیقت بیان فرمائی ہے۔ الفضل کی اسی اشاعت میں اور انہی ملفوظات میں جن کا حوالہ ہم نے اوپر دیا ہے۔ حضور نے مثالیں دیکر اس کی وضاحت فرمائی ہے۔ چنانچہ آپ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے تعلق میں فرماتے ہیں:-

"قرآن میں اللہ تعالے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتا ہے کہ دین کی تکمیل کے لئے صرف تم ہی میرے مخاطب ہو تمہارے صحابہؓ اس کام میں حصہ لیں نہ لیں لیکن تم سے بہر حال میں نے کام لینا ہے۔ (نساء ۸۵) یہی وجہ تھی کہ آپؐ رات دن اسی کام میں لگے رہتے تھے۔ اور آپؐ کی ہر حرکت اور آپؐ کا ہر سکون اور آپؐ کا ہر قول اور ہر فعل اس بات کے لئے وقف تھا کہ خدا تعالے کے دین کو دنیا میں قائم کیا جائے۔ اور آپؐ اس بات کو سمجھتے تھے کہ یہ اصل میں میرا ہی کام ہے کسی اور کا نہیں۔"

(الفضل ۶ اکتوبر ۱۹۶۱ء)

پھر آپ نے سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالے کی مثال دی ہے کہ:

"جب آپؐ فوت ہوئے تو بہت سے نادان مسلمان مرتد ہو گئے۔ تاریخوں میں آتا ہے کہ صرف تین جگہیں ایسی رہ گئی تھیں۔ جہاں مسجدوں میں باجماعت نماز ہوتی تھی۔ اسی طرح ملک کے اکثر لوگوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا تھا اور وہ کہتے تھے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی کا یہ حق نہیں ہے کہ وہ ہم سے زکوٰۃ مانگے۔ جب یہ رو سارے عرب میں پھیل گئی۔ اور حضرت ابوبکرؓ نے ایسے لوگوں پر سختی کرنی چاہی تو حضرت عمرؓ اور بعض اور صحابہؓ حضرت ابوبکرؓ کے پاس پہونچے۔ اور انہوں نے عرض کیا کہ یہ وقت سخت نازک ہے۔ اس وقت کی ذرا سی غفلت بہت بڑے نقصانات کا موجب ہو سکتی ہے۔ اس لئے ہماری تجویز یہ ہے کہ اتنے بڑے دشمن کا مقابلہ نہ کیا جائے۔ اور جو زکوٰۃ نہیں دینا چاہتے ان کے ساتھ نرمی کا سلوک کیا جائے۔ حضرت ابوبکرؓ نے جواب دیا کہ تم میں سے جو شخص ڈرتا ہو وہ جہاں چاہے جائے۔ خدا کی قسم اگر تم میں سے ایک شخص بھی میرا ساتھ نہ دے گا تو بھی میں اکیلا دشمن کا مقابلہ کرونگا۔ اور اگر دشمن مدینہ کے اندر گھس آئے اور میرے عزیزوں رشتہ داروں اور دوستوں کو قتل کر دے۔ اور عورتوں کی لاشیں مدینہ کی گلیوں میں کتے گھسیٹتے پھریں تب بھی میں ان سے جنگ کروں گا۔ اور اس وقت تک نہیں رکونگا۔ جب تک کہ یہ لوگ اونٹ کا گھٹنا باندھنے کی ڈوری بھی جو پہلے زکوٰۃ میں دیا کرتے تھے۔ نہ دینے لگ جائیں چنانچہ انہوں نے دشمن کی شرارت کا دلیری کے ساتھ مقابلہ کیا۔ اور آخر کامیاب ہوگئے صرف اس لئے کہ وہ سمجھتے تھے کہ یہ کام میں نے ہی کرنا ہے۔ اسی لئے انہوں نے مشورہ دینے والے صحابہؓ کو کہہ دیا کہ تم میں سے کوئی شخص میرا ساتھ دے یا نہ دے میں اکیلا دشمن کا مقابلہ کروں گا۔ یہاں تک کہ میری جان خدا تعالے کی راہ میں قربان ہو جائے پس جس قوم کے اندر یہ عزم پیدا ہو جائے وہ ہر میدان میں جیت جاتی ہے۔ اور دشمن کبھی اس کے سامنے ٹھہر نہیں سکتا۔"

(الفضل ۶ اکتوبر ۱۹۶۱ء صفحہ)

پھر آپ نے خود ہی اپنی مثال پیش کی ہے کہ

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جب فوت ہوئے تو میں نے اسی قسم کی آوازیں سنیں کہ آپؑ کی وفات بے وقت ہوئی ہے۔ ایسا کہنے والے یہ تو نہیں کہتے تھے کہ نعوذ باللہ آپ جھوٹے ہیں۔ مگر یہ کہتے تھے کہ آپ کی وفات ایسے وقت میں ہوئی ہے۔ جبکہ آپؑ نے خدا تعالے کا پیغام اچھی طرح نہیں پہنچایا اور پھر آپ کی بعض پیشگوئیاں بھی پوری نہیں ہوئیں۔ میری عمر اس وقت انیس سال کی تھی۔ میں نے جب اس قسم کے فقرات سنے تو میں آپ کی لاش کے سرہانے جا کر کھڑا ہو گیا۔ اور میں نے خدا تعالے کو مخاطب کرتے ہوئے دعا کی کہ اے خدا یہ تیرا محبوب تھا جب تک یہ زندہ رہا اس نے تیرے دین کے قیام کے لئے بے انتہا قربانیاں کیں۔ اب جبکہ اس کو تو نے اپنے پاس بلا لیا ہے۔ لوگ کہہ رہے ہیں کہ اس کی وفات بے وقت ہوئی ہے۔ ممکن ہے ایسا کہنے والوں یا ان کے باقی ساتھیوں کے لئے اس قسم کی باتیں ٹھوکر کا موجب ہوں اور جماعت کا شیرازہ بکھر جائے۔ اس لئے اے خدا میں تجھ سے یہ عہد کرتا ہوں۔ کہ اگر ساری جماعت بھی تیرے دین سے پھر جائے۔ تو میں اس کے لئے اپنی جان لڑا دونگا۔ اس وقت میں نے سمجھ لیا تھا کہ یہ کام میں نے ہی کرنا ہے۔ اور یہی ایک چیز تھی۔ جس نے انیس سال کی عمر میں ہی میرے دل کے اندر ایک ایسی آگ بھر دی کہ میں نے اپنی ساری زندگی دین کی خدمت پر لگا دی۔ اور باقی تمام مقاصد کو چھوڑ کر صرف یہی ایک مقصد اپنے سامنے رکھ لیا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جس کام کے لئے تشریف لائے تھے۔ وہ اب میں نے ہی کرنا ہے۔ وہ عزم جو اس وقت میرے دل کے اندر پیدا ہوا تھا۔ آج تک میں اس کو نت نئی چاشنی کے ساتھ اپنے اندر پاتا ہوں اور وہ عہد جو اس وقت میں نے آپ کی لاش کے سرہانے کھڑے ہو کر کیا تھا خضر راہ بنکر مجھے ساتھ لئے جاتا ہے۔ میرا وہی عہد تھا جس نے آج تک مجھے اس مضبوطی کے ساتھ اپنے ارادہ پر قائم رکھا۔ کہ مخالفت کے سینکڑوں طوفان میرے خلاف اٹھے۔ مگر وہ اس چٹان کے ساتھ ٹکرا کر اپنا ہی سر پھوڑ گئے۔ جس پر خدا تعالے نے مجھے کھڑا کیا تھا اور مخالفین کی ہر کوشش ہر منصوبہ اور ہر شرارت جو انہوں نے میرے خلاف کی۔ وہ خود ان کے آگے آتی گئی۔ اور خدا تعالے نے اپنے خاص فضل کے ساتھ مجھے ہر موقعہ پر کامیابیوں کا منہ دکھایا۔ یہاں تک کہ وہی لوگ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے وقت یہ کہتے تھے کہ آپؑ کی وفات بے وقت ہوئی ہے۔ آپ کے مشن

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

فرمودات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

اپنے مقصد کی برتری اور کامیابی پر پورا یقین پیدا کرو

جب کوئی شخص اس یقین سے لبریز ہو جائے تو اس کے اندر کام کی غیر معمولی طاقت اور قوت پیدا ہو جاتی ہے

فرمودہ ۵ر جون ۱۹۴۷ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

(قسط نمبر ۴)

پس یقین کرو کہ اس مقصد سے بڑھ کر اور کوئی مقصد نہیں جو ہمارے سامنے رکھا گیا ہے جب ہم اس مقصد پر قائم ہو جائیں گے تو

ہم کبھی ناکام نہیں رہ سکتے

کیونکہ جب خدا تعالیٰ نے کہدیا ہے کہ تم نے کامیاب ہو جانا ہے تو اس میں شبہ کرنیوالا مومن نہیں کہلا سکتا یہ یقین قوم کے اندر ایں جوش۔ جذبہ اور ولولہ پیدا کر دیتا ہے کہ دوسرے لوگ مومنوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر ہی بھانپ جاتے ہیں کہ ان کے پیچھے کوئی بالا طاقت ہے اور وہ اپنی آنکھیں نیچی کر لیتے ہیں۔ انسان کی سمجھ جانوروں سے تو بہرحال زیادہ ہوتی ہے۔

ہم دیکھتے ہیں

کہ دو کتے جب ایک دوسرے کو غراتے ہیں تو ایک دوسرے کے سامنے کھڑے ہو کر غوں غوں کرتے ہیں کچھ دیر اسی طرح کرنے کے بعد ایک کتا دم دبا کر بھاگ جاتا ہے اس کی وجہ یہی ہوتی ہے کہ وہ سمجھ جاتا ہے کہ اس کی غوں میں طاقت ہے اسی طرح جب مومن یقین کے ساتھ پر ہو کر مقابلہ کے لئے نکلتا ہے تو کوئی اسکے مقابلہ میں ٹھہر ہی نہیں سکتا مجھے یاد ہے میں ایک دفعہ شملہ گیا وہاں ایک گریجوایٹ ہندو تھے میں نے ان کے سامنے مثال پیش کی کہ ہمیں اپنے مذہب کی سچائی پر اتنا کامل یقین ہے کہ اس کی مثال نہیں مل سکتی انہوں نے کہا آپ

یہ کس طرح کہتے ہیں

اپنے اپنے مذہب کی سچائی پر ہر شخص کو کامل یقین ہوتا ہے میں نے کہا آپ کو وہ یقین حاصل نہیں جو مجھے ہے انہوں نے کہا اس بات کا کیا ثبوت آپ کے پاس ہے میں نے کہا کہ جس طرح میں خدا کی قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ اسلام سچا مذہب ہے اور قرآن کریم خدا تعالیٰ کی کتاب ہے۔ اس طرح کی قسم آپ نہیں کھا سکتے انہوں نے کہا میں بھی یہ قسم کھا سکتا ہوں کہ اگر میرا مذہب جھوٹا ہے تو مجھ پر خدا کا عذاب نازل ہو میں نے کہا یہ قسم تو کوئی معنے ہی نہیں رکھتی۔

قسم اس طرح ہونی چاہیئے

کہ اے خدا اگر میرا مذہب سچا نہیں ہے تو تو مجھ پر میرے بیوی بچوں پر میرے خاندان پر اور میری تمام نسلوں پر عذاب نازل کر اور میں ایسی قسم اٹھانے کے لئے تیار ہوں آپ بھی ایسی ہی قسم اٹھائیں اس پر وہ کہنے لگے آپ میرے بیوی بچوں کو درمیان میں کیوں لاتے ہیں میں نے کہا اگر آپ کو اپنے مذہب کی سچائی پر کامل یقین ہے تو پھر آپ بیوی بچوں کو بیچ میں لانے سے گھبراتے کیوں ہیں جس کو کامل یقین ہو اس کے لئے تو گھبرانے کی کوئی وجہ ہی نہیں ہو سکتی اور اسی لئے تو میں نے کہا تھا کہ آپ کو وہ یقین اپنے مذہب کی سچائی پر نہیں جو مجھ کو اپنے مذہب کی سچائی پر ہے۔ غرض ہماری جماعت کو یقین کامل رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں

ہر قربانی کے لئے تیار رہنا چاہیئے

"نیمے دروں نیمے بروں" والا ایمان کسی کام کا نہیں ہوتا ایسا ایمان تو دنیا کی دوسری قوموں مثلاً یہودیوں اور عیسائیوں کے اندر بھی پایا جاتا ہے تمہیں اس بات پر کامل یقین ہونا چاہیئے کہ ہم جس مقصد کو لے کر کھڑے ہوئے ہیں وہ مقصد نہایت اعلیٰ ہے اور وہ وہی ہے جس کا ہمارے خدا نے ہمیں حکم دیا ہے اور تم سمجھ لو کہ خدا تعالیٰ نے جو امانت ہمارے سپرد کی ہے اس میں خیانت کرنا

مومنانہ شان

کے خلاف ہے۔ اور ہم نے جو کچھ کرنا ہے محض خدا تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا کیلئے کرنا ہے۔ جب ہم میں سے ہر شخص اس راز کو اچھی طرح سمجھ لے گا اور اپنے اندر ایک نمایاں تبدیلی پیدا کرے گا تو وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں آپ کے رنگ میں رنگین ہو کر کامیابیوں پر کامیابیاں حاصل کرتا چلا جائے گا۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی صحابہ رضی اللہ عنہم کو اس لئے کامیابی حاصل نہ ہوتی تھی کہ ان میں ابوبکرؓ۔ عمرؓ۔ عثمانؓ اور علیؓ تھے بلکہ اس لئے کامیابی حاصل ہوئی تھی کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والے سب کے سب آپؐ کے رنگ میں رنگین ہو گئے تھے اور انہوں نے یہ سمجھ لیا تھا کہ

دین کی ساری ذمہ داری

ہم پر ہی ہے جب انہوں نے اپنے آپ کو اس مقام پر کھڑا کر لیا تو ان کو ہر مشکل آسان نظر آنے لگ گئی اور انہوں نے دین کے لئے وہ قربانیاں پیش کیں جن کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی غیرت جوش میں آگئی اور اس نے اپنے فرشتوں کی فوجیں ان کی مدد کے لئے اتار دیں اور وہ جہاں بھی گئے کامیاب و بامراد ہوئے یہاں تک کہ وہ اس وقت کی تمام معلومہ دنیا پر چھا گئے اور انہوں نے دنیا کے کونے کونے میں خدا اور اسکے رسولؐ کے نام کو بلند کر دیا۔ آج ہماری جماعت بھی صحابہ رضی اللہ عنہم کے نقش قدم پر چل رہی ہے اسلئے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ تم سے بھی انہی قربانیوں کا مطالبہ کرے جن کا اس نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے مطالبہ کیا تھا۔ جب تم وہ قربانیاں پیش کرو گے تو خدا تعالیٰ کے فضل تم پر بھی اسی طرح نازل ہونے شروع ہو جائیں گے جس طرح صحابہ رضی اللہ عنہم پر نازل ہوئے تھے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا پر ایمان بڑی چیز ہے

"میں پھر صحابہؓ کی حالت کو نظیر کے طور پر پیش کر کے کہتا ہوں۔ کہ انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لا کر اپنی عملی حالت میں دکھایا۔ کہ وہ خدا جو غیب الغیب ہستی ہے اور جو باطل پرست مخلوق کی نظروں سے پوشیدہ اور نہاں ہے انہوں نے اپنی آنکھ سے ہاں آنکھ سے دیکھ لیا ہے۔ ورنہ بتاؤ تو سہی کہ وہ کیا بات تھی۔ جس نے ان کو ذرا بھی پرواہ نہیں ہونے دی کہ قوم چھوڑی ملک چھوڑا۔ جائدادیں چھوڑیں۔ احباب اور رشتہ داروں سے قطع تعلق کیا۔ وہ صرف خدا ہی پر بھروسہ تھا اور ایک خدا پر بھروسہ کر کے انہوں نے وہ کر کے دکھایا کہ اگر تاریخ کی ورق گردانی کریں تو انسان حیرت اور تعجب سے بھر جاتا ہے۔ ایمان تھا اور صرف ایمان تھا اور کچھ نہ تھا...... صحابہؓ نے ایمانی قوت سے سب کو جیت لیا۔ انہوں نے جب ایک شخص کی آواز سنی۔ جس نے باوصفیکہ اُمّی ہونے کی حالت میں پرورش پائی تھی مگر اپنے صدق اور امانت اور راستبازی میں شہرت یافتہ تھا۔ جب اس نے کہا کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیا ہوں یہ سنتے ہی ساتھ ہو گئے اور پھر دیوانوں کی طرح اس کے پیچھے چلے۔ میں کہتا ہوں کہ وہ صرف ایمان ہی بات تھی جس نے انکی یہ حالت بنا دی اور وہ ایمان تھا۔ یاد رکھو خدا پر ایمان بڑی چیز ہے۔"

(ملفوظات جلد [illegible])

(ہفتہ تحریکِ جدید کے موقع پر اہلِ ربوہ کے نام)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا پیغام

"دوستو اپنی ذمہ داری کو پہچانو اور تبلیغ اسلام کیلئے بڑھ چڑھ کر چندہ دو"

مکرمی جنرل سیکرٹری صاحب تحریک جدید لوکل انجمن ربوہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نے تحریک جدید کے ہفتہ کے لئے جو یکم اکتوبر سے شروع ہو رہا ہے۔ مجھ سے کوئی پیغام مانگا ہے۔ پیغاموں کے مطالبہ میں غیر معمولی کثرت پیدا ہو جانے کی وجہ سے میں ڈرتا ہوں کہ یہ بھی ایک رسم بن کر نہ رہ جائے۔ اور جہاں رسم بنتی ہے وہاں عام طور پر حقیقت غائب ہو جایا کرتی ہے لیکن چونکہ تحریک جدید کے چندہ سے دنیا بھر میں تبلیغ اسلام کا شاندار کام ہو رہا ہے جو حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت کا عین مقصد ہے اس لئے میں ثواب کی خاطر سے شریک ہو رہا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ اس ہفتہ کو کامیاب بنائے اور مومنوں کے دلوں پر اس رنگ میں فرشتوں کا نزول ہو کر خدا کے رستہ میں تبلیغ اسلام کی خاطر زیادہ سے زیادہ قربانی کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ یہ کام بہرحال جماعت احمدیہ کا ہے۔ اگر ہم اس کام کو نہیں کریں گے اور اس بوجھ کو نہیں اٹھائیں گے تو خدا تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ پھر میں تم سے اس نعمت کو چھین کر کسی اور کے سپرد کر دوں گا۔ پس دوستو اپنی ذمہ داری کو پہچانو اور تبلیغ اسلام کے لئے بڑھ چڑھ کر چندہ دو۔ جن دوستوں نے ابھی تک تحریک جدید کا چندہ نہیں لکھایا وہ آگے آئیں اور اپنی حیثیت اور اخلاص کے مطابق اپنا وعدہ لکھائیں بلکہ ممکن ہو تو وعدہ کے ساتھ ہی ادائیگی بھی کر دیں۔ اور جن دوستوں نے وعدہ تو لکھایا ہوا ہے مگر وہ وعدہ ان کی حیثیت کے مطابق نہیں وہ اپنے وعدہ کی رقم کو بڑھا کر اپنے اخلاص کا ثبوت دیں۔ اور صرف لہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہونے کی کوشش نہ کریں۔ اور جن دوستوں نے وعدہ تو لکھایا ہوا ہے اور وعدہ ہے بھی ان کی حیثیت کے مطابق۔ مگر ابھی تک انہوں نے اپنے وعدہ کی رقم ادا نہیں کی وہ جلد تر اپنے وعدہ کی رقم ادا کر کے اس ذمہ داری سے سبکدوش ہو جائیں۔ اسلام کا غلبہ تو بہرحال ہو کر رہے گا مگر خوش قسمت ہے وہ انسان جو اس غلبہ میں حصہ دار بن کر خدا کے سامنے سرخرو ہو اور اس کی نعمتوں کا وارث بنے۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔ والسلام

مرزا بشیر احمد ربوہ - ۲۳/۹/۶۱

حضرت نواب محمد عبد اللہ خانصاحب رضؓ کی وفات پر

(۱) مجلس عاملہ انصار اللہ کی قراردادِ تعزیت

مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ نے اپنے اجلاس منعقدہ ۱۳/۹/۶۱ میں مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت پاس کی:

"مجلس انصار اللہ مرکزیہ حضرت نواب محمد عبد اللہ خانصاحب کی وفات پر دلی رنج و افسوس کا اظہار کرتی ہے۔ مرحوم شریف النفس، متواضع، نیک، دیندار اور دعا گو انسان تھے۔ اور اسلام اور احمدیت کی خدمت کیلئے آپ کے دل میں بیحد تڑپ تھی۔ مجلس عاملہ مرکزیہ اس صدمہ عظیم میں خاندان حضرت مسیح موعود خلیفہ اسلام اور خاندان حضرت نواب محمد علی خانصاحبؓ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے اور دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اپنے خاص قرب کا مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کا خود حافظ و ناصر و کفیل ہو۔ آمین"

(۲) مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ربوہ کی قراردادِ تعزیت

مجلس عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کا یہ اجلاس حضرت نواب محمد عبد اللہ خانصاحب رضی اللہ عنہ کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ آپ نے سلسلہ کی جو خدمات سرانجام دی ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ آپ اسلام کے جانثار اور ہر موقعہ پر اپنی خدمات پیش کرنے والے خادم تھے اور آپ کو یہ فخر حاصل تھا کہ آپ نہ صرف حضرت مسیح موعودؑ سے سچا روحانی تعلق رکھتے تھے بلکہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو جسمانی لحاظ سے بھی حضورؑ کے خاندان سے منسلک کر دیا تھا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کو جوارِ رحمت میں جگہ دے پسماندگان کا حامی و ناصر ہو اور ہم سب کو ان کے نیک نمونہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سیرۃ ابن ہشام

پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ کی رائے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات میں سیرۃ ابن ہشام سب سے زیادہ قدیم۔ سب سے زیادہ مستند اور سب سے زیادہ مفصل سوانح عمری ہے جو دوسری صدی ہجری میں لکھی گئی اس کا اردو ایڈیشن حال میں نہایت نفاست کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ اس کتاب کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے اپنے ایک گرامی نامہ میں حسب ذیل رائے کا اظہار فرماتے ہیں:-

"سیرۃ ابن ہشام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ میں زمانہ کے لحاظ سے دوسرا درجہ رکھتی ہے۔ پہلے درجہ پر امام زہریؒ کا مجموعہ تھا۔ جنہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے قریب ترین زمانہ پایا تھا۔ مگر ان کی تصنیف اب نہیں ملتی۔ اس لئے سیرۃ ابن ہشام کو ہی اول درجہ حاصل ہے۔ یہ کتاب بڑی مبسوط اور بڑی جامع ہے اور اس کی اکثر باتیں چشم دید روایات پر مبنی ہیں جنہیں مشہور مؤرخ ابن اسحٰق نے جمع کیا تھا۔ اور ان کی کتاب ناپید ہونے پر ابن ہشام نے اس مجموعہ کو دوام کی زندگی عطا کی۔ ابن ہشام کی روایات بڑی مفصل اور بڑی جامع اور بڑی ہمہ گیر ہیں۔ یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ اس کی ساری روایات درست ہیں مگر اس میں کلام نہیں کہ یہ ایک بڑی قابل قدر کتاب ہے۔ آپ نے اس کتاب کو اردو میں پیش کر کے مسلمانوں اور اردو لٹریچر پر بڑا احسان کیا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

عبارت بہت سلیس اور سادہ اور بامحاورہ ہے اور آپ کی طرف سے فٹ نوٹوں نے اس کتاب میں مزید خوبی اور دلکشی پیدا کر دی ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کو سیرۃ ابن ہشام بہت پسند تھی۔ حضور کی کتاب فصل الخطاب کے اکثر واقعات ابن ہشام سے ماخوذ ہیں۔ حضور نے اپنی سیرۃ ابن ہشام کے نسخے پر جابجا اپنے قلم سے نوٹ کئے ہوئے تھے جو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھے ہیں" خاکسار مرزا بشیر احمد - ۶ جولائی ۱۹۶۱ء

کتاب بڑی خوبصورتی اور نفاست کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ مضبوط جلد۔ خوشنما ڈسٹ کور۔ رنگین سرورق۔ شروع میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک تبلیغی خط کا فوٹو۔ جگہ جگہ حواشی اور نوٹ۔ شروع میں فہرست مضامین تمام کتاب چھوٹے چھوٹے ذیلی عنوانات سے بھری ہوئی قیمت دس روپے۔

ملنے کا پتہ:- حالی بک ڈپو - رام گلی نمبر ۳ - بلڈنگ نمبر ۱۸ لاہور ۷

انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع منعقدہ ۲۷-۲۸-۲۹ اکتوبر میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہوگی

ناظم عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

انڈین وائی ایم سی اے باسکٹ بال ٹیم کے اعزاز میں

ٹاؤن کمیٹی ربوہ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول باسکٹ بال کلب کی طرف سے استقبالیہ تقاریب

"ربوہ کی تعمیر آپ لوگوں کے جذبۂ ایمان و یقین کی آئینہ دار ہے" (ہیوبرٹ دھن راج)

انڈین وائی ایم سی اے باسکٹ بال ٹیم جو آج کل پاکستان کے دورے پر آئی ہوئی ہے مورخہ ۵ راکتوبر کو صبح لاہور سے ربوہ آئی تھی۔ اس روز ربوہ کے منتخب کھلاڑیوں کے ساتھ ایک شاندار نمائشی میچ کے علاوہ (جس کی تفصیل ۷ راکتوبر کے الفضل میں آچکی ہے) مہمان ٹیم کے اعزاز میں متعدد استقبالیہ تقاریب کا اہتمام عمل میں آیا تھا ان تقاریب کی روئداد ذیل میں شائع کی جا رہی ہے:۔

ٹاؤن کمیٹی ربوہ

انڈین وائی ایم سی اے باسکٹ بال ٹیم ۵ راکتوبر کو صبح ۱/۲ ۱۰ بجے لاہور سے ربوہ پہنچی تھی۔ لاریوں کے اڈہ کے قریب ربوہ کے منتخب کھلاڑیوں نے اپنے مینیجر پروفیسر نصیر احمد خان صاحب ایم ایس سی کی قیادت میں مہمان ٹیم کا استقبال کیا۔ پہنچنے کے کچھ دیر بعد ساڑھے گیارہ بجے کے قریب مہمان ٹیم نے اُس استقبالیہ میں شرکت کی جو اس کے اعزاز میں ٹاؤن کمیٹی ربوہ کی طرف سے انصاراللہ کے ہال میں ترتیب دیا گیا تھا۔ اس تقریب میں صدارت کے فرائض مکرم چوہدری عزیز الدین صاحب ریذیڈنٹ مجسٹریٹ چنیوٹ نے ادا فرمائے۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد جو مکرم حکیم خورشید احمد صاحب شاد نے کی پہلے ٹاؤن کمیٹی کے قائم مقام چیئرمین مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ نے استقبالیہ ایڈریس پڑھا۔ اس میں آپ نے جماعت احمدیہ کے مرکز کی حیثیت سے ربوہ کی اہمیت بیان کرنے کے بعد اہل ربوہ کی طرف سے ٹیم کے ممبران کو خوش آمدید کہا بعد ازاں مہمان ٹیم کے مینیجر مسٹر جے این مکرجی نے اپنی جوابی تقریر میں ٹاؤن کمیٹی کا شکریہ ادا کرنے کے بعد واضح کیا کہ انڈین وائی ایم سی اے باسکٹ بال ٹیم خیر سگالی کے دورے پر پاکستان آئی ہے اسے توقع ہے کہ اس کے اس دورے سے دونوں ملکوں کے باشندوں کے درمیان خیر سگالی کے جذبات کو فروغ حاصل ہوگا۔ آخر میں مکرم چوہدری عزیز دین صاحب ریذیڈنٹ مجسٹریٹ نے بھی حاضرین سے خطاب فرمایا اور ٹیم کو بالخصوص اس علاقے میں آنے پر خوش آمدید کہا

لنگرخانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مہمان ٹیم کو دوپہر کا کھانا لنگرخانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے پیش کیا گیا اس طرح جملہ ممبران ٹیم کو لنگرخانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تبرک سے فیضیاب ہونے کی سعادت میسر آئی۔ ٹیم کی اس ضیافت کا اہتمام مکرم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب افسر لنگرخانہ نے فرمایا۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول

شام کو میچ کے بعد مہمان ٹیم کے کھلاڑیوں اور باہر سے تشریف لائے ہوئے دیگر معززین نے اُس استقبالیہ تقریب میں شرکت کی۔ جو مہمان ٹیم کے اعزاز میں تعلیم الاسلام ہائی سکول باسکٹ بال کلب کی طرف سے سکول میں ترتیب دی گئی تھی۔ یہ تقریب مکرم پروفیسر نصیر احمد خان مینیجر ربوہ ٹیم کی زیر صدارت منعقد ہوئی آغاز کار سکول کے ایک طالب علم ملک نذیر احمد نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ بعد ازاں سکول کے ایک طالب علم مبارک احمد عابد ابن غلام قادر صاحب مرحوم نے اپنی ایک تازہ نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی جس میں مہمان ٹیم کے کھلاڑیوں کو نام بنام مخاطب کر کے خوش آمدید کہا گیا تھا۔ نظم بہت پسند کی گئی۔

بعد ازاں سکول کے ہیڈ ماسٹر مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب نے انگریزی میں استقبالیہ ایڈریس پڑھا۔ جس میں آپ نے مہمان ٹیم کے ربوہ آنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں خوش آمدید کہا۔ اور اس امر پر زور دیا کہ علاقائی محدود "سپورٹس مین شپ" کے جذبے پر اثر انداز نہیں ہونی چاہئیں۔ یہ جذبہ تمام دنیا کے کھلاڑیوں کو ایک ہی برادری کے رشتہ میں منسلک کرنے کا باعث بنتا ہے اس لحاظ سے مہمان ٹیم کا یہ دورہ بھارت اور پاکستان کے عوام میں دوستی اور محبت کے جذبے کو فروغ دینے کا موجب ثابت ہوگا۔ آپ نے مزید کہا کہ بین الاقوامی کھلاڑیوں کا مشن عالمی سطح پر محبت و اخوت کو فروغ دینا ہے اور یہ مقصد جماعت احمدیہ کے اغراض و مقاصد سے بہت مناسبت رکھتا ہے یہ امر ہمارے لئے باعث فخر ہے کہ اس سکول کے فارغ التحصیل طلبہ گذشتہ صدی کے اواخر سے ہی تمام دنیا میں محبت اور اخوت کے پیغام کی اشاعت کرتے چلے آرہے ہیں۔

بعد ازاں مہمان ٹیم کے مینیجر مسٹر جے۔ این۔ مکرجی اور کوچ ہیوبرٹ دھن راج نے اپنی جوابی تقریروں میں تعلیم الاسلام ہائی سکول باسکٹ بال کلب اور اہل ربوہ کا ان کی مہمان نوازی پر شکریہ ادا کیا اور مختلف ملکوں کے کھلاڑیوں اور عوام کے درمیان محبت و اخوت کے جذبے کو فروغ دینے کی اہمیت واضح کی بالخصوص ہیوبرٹ دھن راج نے اپنی تقریر میں باسکٹ بال گیم کی تاریخ اس کے قواعد اور دیگر کھیلوں کے مقابلہ میں اس کے فوائد پر دلچسپ انداز میں روشنی ڈالی۔ آخر میں آپ نے ٹیم کے دورۂ پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہم پاکستان میں ہر ہر لمحہ دوستی اور اخوت کے جذبہ سے لطف اندوز ہوتے رہے ہیں اور ہم یوں محسوس کرتے رہے ہیں کہ گویا ہم اپنے گھر میں ہیں گھریلو ماحول کا احساس ہر دم ہم پر غالب رہا ہے۔

مسٹر دھن راج نے بالخصوص ربوہ کے ایک روزہ قیام کے بارہ میں اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا یہاں آپ لوگوں نے ہمیں خوش آمدید کہنے اور ہر قسم کا آرام پہنچانے میں جو سرگرمی دکھائی ہے ہم اس سے بے حد متاثر ہوئے ہیں۔ کسی جگہ آرام و آسائش کا مل جانا اتنی اہمیت نہیں رکھتا جتنا کہ محبت و اخلاص کا وہ جذبہ اہمیت رکھتا ہے۔ جو اس کے پیچھے کارفرما ہوتا ہے اور دراصل آپ لوگوں کا یہ جذبہ ہی ہے جس نے ہمیں بے حد متاثر کیا ہے ہم جب واپس جائیں گے تو پاکستان کی اور بہت سی خوشگوار یادوں کے ساتھ ساتھ ربوہ میں چند گھنٹے قیام کی یاد بھی ہمارے دلوں میں عرصہ دراز تک تازہ رہے گی اور ہم جا کر اپنے ساتھی کھلاڑیوں سے بھی اس کا ذکر کریں گے۔

مسٹر دھن راج نے مزید کہا آپ لوگوں کا بے آب و گیاہ اور شور قطعہ زمین میں ذاتی محنت اور کوشش کے بل پر ایک خوبصورت شہر آباد کر دینا اس امر کا ثبوت ہے کہ آپ لوگ باطنی ایمان اور یقین کی قوت سے بہرہ ور ہیں میں نے یورپ اور امریکہ کے بہت سے علاقے دیکھے ہیں اور ایسے مذہبی آثار قدیمہ کا بھی مشاہدہ کیا ہے جو ماضی میں گذری ہوئی قوموں کے جذبۂ ایمان کے مظہر ہیں یہی جذبہ مجھے آپ لوگوں میں بھی نظر آیا ہے۔ میں آپ لوگوں کے اس جذبۂ ایمان و یقین کی بہت قدر کرتا ہوں اور اس جذبے کے پیش نظر ہی مجھے اس شہر کا مستقبل بہت روشن معلوم ہوتا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ چند سال کے بعد یہ ایک سرسبز اور ترقی یافتہ شہر کی شکل اختیار کرلے گا۔

آخر میں استقبالیہ تقریب کے صدر پروفیسر نصیر احمد خان نے جملہ مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور بالخصوص مکرم ہیڈ ماسٹر صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول کے اس تعاون کا ذکر فرمایا جو وہ ربوہ میں باسکٹ بال کے گیم کو مقبول بنانے میں کر رہے ہیں۔ آخر میں سکول کے طلبہ نے پاکستان کا قومی ترانہ گایا اور یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی

تعلیم الاسلام کالج کا عشائیہ

رات کو ساڑھے آٹھ بجے تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے ہال میں کالج باسکٹ بال کلب کی طرف سے مہمان ٹیم کے اعزاز میں ایک عشائیہ ترتیب دیا گیا۔ جس میں دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں کالج کے ممبران سٹاف اور بعض دیگر احباب نے بھی شرکت فرمائی

انڈین وائی ایم سی اے ٹیم اگلے روز مورخہ ۶ راکتوبر کو صبح آٹھ بجے ربوہ سے لاہور واپس روانہ ہو گئی۔

سیدنا حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ بقاءہ و اطال

کا

تازہ ارشاد

حضور نے حال ہی میں اپنے ایک تازہ ارشاد میں الفضل کے متعلق احباب جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"احباب جماعت کو یہ بھی چاہیئے کہ دو دو چار چار دوست مل کر مشترکہ طور پر الفضل کے خریدار بنیں تا کہ الفضل میں شائع ہونے والے مضامین سے فائدہ اٹھا سکیں جو ایمان کی تازگی کا موجب ہوتے ہیں"

صیغہ الفضل ایسے مخلصین کا منتظر ہے جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد پر عمل کرنے کے لئے آگے بڑھتے ہیں؛

اشاعت اسلام اور وقف جدید

حضور فرماتے ہیں:- خدا کا نور جس قوم میں ظاہر ہوتا ہے اس کی ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں اور اس قوم کا فرض ہو جاتا ہے کہ وہ دوسرے سب لوگوں کو اس نور سے منور کرے اور جب تک ساری دنیا پر اسلام کا غلبہ نہ ہو جائے اس کو چین نہیں آنا چاہیئے۔ (الفضل ۲۳ ۱/۶۱)

وقف جدید کا یہی پروگرام ہے۔ احباب ہم سے پورا پورا تعاون فرمائیں اور خدمت دین کے لئے ہماری اعانت فرمائیں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

اپنے نفس کا محاسبہ کیجئے!

حدیث شریف میں مروی ہے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "حاسبوا قبل أن تحاسبوا" قبل اس کے کہ خدا تعالیٰ آپ کا محاسبہ کرے اپنے نفس کا محاسبہ کیجئے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی غرض یہ ہے کہ محاسبہ نفس سے ہمیں اپنی دینی کمزوریوں اور خامیوں کا احساس ہوتا ہے اور انہیں دور کرنے کا ہمیں خیال پیدا ہوتا ہے "ماہنامہ انصار اللہ" انشاء اللہ محاسبہ نفس میں آپ کے لئے ممد و معاون ثابت ہو گا۔ اس لئے اس کی خریداری قبول فرمایئے۔ (صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

خانۂ خدا کی تعمیر کیلئے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ ادا فرمانے والے مخلصین

(فہرست نمبر ۴۸)

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) کے لئے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق بخشی ہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرت۔ دیگر مخیر احباب سے درخواست ہے کہ وہ بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

۳۸۳- مکرم منشی سربلند خانصاحب ۴۲ میکلوڈ روڈ لاہور ... ۱۵۰-۰۰
۳۸۴- محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبد الغنی صاحب کڑک گوجرانوالہ شہر ... ۱۵۰-۰۰
۳۸۵- محترمہ نور جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ ملک عبد الرحیم صاحب 5D5 محمد نگر لاہور ... ۱۵۰-۰۰
۳۸۶- مکرم احمد الدین صاحب مہاجر سٹورز طوغی روڈ کوئٹہ ... ۱۵۰-۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے ایک ضروری اعلان

(۱) سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ ۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر ۱۹۶۱ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ جملہ مجالس کے خدام کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت اختیار کریں

(۲) سالانہ اجتماع میں خدام کی شمولیت کے لئے درخواست فارم پر کرنا ضروری ہو گا۔ جس پر قائد مقامی کی تصدیق ہونی ضروری ہے۔ اس لئے جملہ مجالس کے قائدین کرام اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کی تعداد کے مطابق دفتر مرکزیہ سے فارم منگوالیں جو ہر خادم اجتماع کے موقعہ پر اپنے ہمراہ لائے گا۔ اور اس کے ذریعہ دفتر بیرون سے اجتماع میں داخلہ حاصل کرے گا۔

(۳) ربوہ، چنیوٹ اور احمد نگر کے تمام خدام کی اجتماع میں شمولیت لازمی ہے۔

(۴) ایسے خدام جو کسی وجہ سے اجتماع میں شریک نہ ہو سکتے ہوں۔ وہ اپنے صدر محترم کے نام اپنی اپنی درخواستیں قائد کی تصدیق کے ساتھ ۱۷ اکتوبر تک دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔

(منتظم دفتر بیرون اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواست دعا

(۱)

برادرم شیخ مامون احمد صاحب ندیم ابن مکرم شیخ عبد الواحد صاحب مبلغ فجی آئی لینڈ مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۶۱ء کو انجینئرنگ کی اعلیٰ تعلیم کے لئے کراچی سے بیرون ملک روانہ ہو گئے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ نیز کامیابی کے ساتھ بخیریت واپس لائے۔ آمین۔ (رشید سماٹری۔ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)

تحریک جدید کے متعلق نوجوانوں کے نیک جذبات

سرور کائنات حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا سب سے زیادہ بلند رکھنے کا بے پناہ جذبہ

مجھے گذشتہ ماہ سرگودہا ڈویژن کے خدام کا جائزہ لینے کا موقعہ ملا۔ چنانچہ تحریک جدید کی مالی قربانیوں کے متعلق میں نے انہیں مضمون نویسی کی دعوت دی .... اس سلسلہ میں مجھے پچیس نوجوانوں کے مضامین ملے ان میں سے قابلیت کے لحاظ سے پہلے چار مضامین کے اقتباسات ہدیہ قارئین کئے جاتے ہیں۔ جو نوجوانوں کے نیک جذبات کے آئینہ دار ہیں۔

۱- مکرم محمد شفیع صاحب سلیم سرگودھا۔ "تحریک جدید کی مالی قربانیوں کے ثمرات کے طور پر تراجم قرآن کریم (یورپین اور دوسری زبانوں میں) مساجد بیرون پاکستان اور ان ہزاروں لاکھوں روحوں کو پیش کیا جا سکتا ہے۔ جو دنیا کے کونے کونے میں بیٹھی اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان محمد رسول اللہ کی صدا بلند کر رہی ہیں۔ پس جو درخت میٹھے اور شیریں پھل دے رہا ہے۔ اس کی نشو و نما میں مدد بننا کتنا قابل فخر اور باعث انبساط ہے؟"

۲- مکرم محمد دین صاحب ناز جوہر آباد۔ "الغرض تحریک جدید کی مالی قربانیاں وہ فرائض ہیں جو کہ ہر مسلمان پر فرض ہیں۔"

۳- مکرم فضل الرحمان صاحب سعید میانوالی "جماعت کے اکثر احباب نے اس میں حصہ لیا ہے مگر ابھی کچھ نوجوان ایسے ہیں جنہوں نے حصہ نہیں لیا۔ انہیں چاہیئے کہ فوراً آگے بڑھیں اور پیارے امام کی اطاعت کریں۔"

۴- مکرم شیخ شریف احمد صاحب فاروقی سرگودھا "پس یہ مالی قربانی بہت ہی درجہ رکھنے والی ہے اس قربانی کو مرتے دم تک نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ بلکہ اپنی نسلوں کو تاکید کرتی چاہیئے کہ اس کو قائم رکھیں جب تک حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ساری دنیا پر قائم نہ ہو جائے۔"

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

مجاہدین دفتر دوم کے لئے نیک مثال

دفتر دوم ۱۹۴۵ء میں جاری ہوا تھا۔ اس دفتر کے بعض مخلصین جو بعد میں شامل ہوئے اب سابقہ سالوں کا چندہ ادا کر کے شروع سال سے شامل ہونے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں چنانچہ مکرم ملک بشیر احمد صاحب جو لائلپور میں کاغذ اور کتابوں کا کاروبار کرتے ہیں سابقہ سالوں کے لئے ۳۱۲/- روپے کی پیشکش کے بعد تحریر فرماتے ہیں "میرے لئے خاص طور پر دعا فرما دیں مجھے خدا تعالیٰ ایسے کام کرنے کی توفیق دے جس سے میرا خاتمہ بالخیر ہو۔ قارئین کرام سے ملک صاحب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

مسجد فرینکفورٹ کیلئے ڈیڑھ سو روپیہ ادا کرنیکی آخری تاریخ؟

الفضل کے ذریعہ یہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) میں نام کندہ کروانے کے لئے ڈیڑھ سو روپیہ کی ادائیگی کے لئے ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۱ء آخری تاریخ ہو گی۔ لیکن بعض وجوہ کے بناء پر اس تاریخ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔ کسی نئی تاریخ کا اعلان انشاء اللہ العزیز بعد میں کیا جائے گا۔ احباب مطلع رہیں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

تار کا پتہ

دفتر وکیل المال تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ کو تار بھجواتے وقت احباب حسب ذیل پتہ تحریر کیا کریں، مختصر پتہ لکھنے پر امکان ہے کہ ہمیں آپ کی بھجوائی ہوئی تار نہ ملے۔

"VAKIL-UL-MAL TAHRIK--JADID RABWAH"

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

(۲) میری والدہ صاحبہ بغرض علاج ملتان تشریف لے گئی ہیں آپ کو بوجہ پھوڑا شدید تکلیف ہے درویشان قادیان، صحابہ کرام و احباب جماعت درد دل سے کامل صحت یابی کیلئے دعا فرمائیں۔ منیر احمد باجوہ

میرے سر میں لمبے عرصہ سے تکلیف ہے ہر وقت کانی زور زور سے آوازیں آتی رہتی ہیں کسی صاحب کو کوئی نسخہ معلوم ہو تو مجھے لکھیں مہربانی ہو گی۔ نیز بزرگان سلسلہ سے صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ ایم غلام محمد ٹیلر مسلم ٹیلرنگ ہاؤس بلاک ۱۸ سرگودھا

دروز قبیلہ کے سرداروں کی طرف سے حکومت کی حمایت کا اعلان

متحدہ عرب جمہوریہ کے سابق نائب صدر کرنل سراج کے خلاف تحقیقات جاری ہے

دمشق ۷ اکتوبر۔ شام کے دروز قبیلہ کے سرداروں نے شامی فوج کے انقلاب اور نئی حکومت کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے۔ ان سرداروں کا جبل الدروز میں سلطان پاشا عطرش کے گھر پر ایک اجلاس ہوا۔ جس کے بعد سلطان نے ایک بیان جاری کیا۔ جس میں تمام دروز سرداروں کی جانب سے نئی حکومت کی حمایت کا اعلان کیا گیا۔ یہ بیان ریڈیو دمشق سے نشر کیا گیا ہے۔

ایک باوثوق ذریعہ نے بتایا ہے کہ شام کے محکمہ سراغرسانی کے سابق سربراہ کرنل عبدالحمید سراج کی سرگرمیوں کے بارے میں تحقیقات جاری ہے۔ اور اس سلسلہ میں عنقریب کوئی فیصلہ کیا جائے گا۔ کرنل سراج نے متحدہ عرب جمہوریہ کے نائب صدر کے عہدے سے شامی انقلاب سے صرف دو روز قبل استعفیٰ دیا تھا۔ آپ شام اور مصر کے ادغام کے زبردست حامی تھے۔ مبصرین کا خیال ہے کہ شام میں سب سے زیادہ کرنل سراج سے نفرت کی جاتی ہے۔ ان پر شام میں جاسوسوں کا جال بچھانے اور مشتبہ افراد کے خلاف ظالمانہ طریقے استعمال کرنے کا الزام ہے۔ کرنل سراج کے متعلق نہایت خفیہ طور پر تحقیقات ہو رہی ہے۔

قاہرہ میں سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ صدر ناصر شام اور مصر کے صوبوں پر مشتمل متحدہ عرب جمہوریہ کا سربراہ بنے رہنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وہیں (؟) خیال کیا جاتا ہے کہ صدر ناصر کی حکومت شامی حکومت کا تختہ الٹنے کی ہر امکانی کوشش کرے گی۔

انقلاب کا مقصد

شامی وزیر اعظم ڈاکٹر مامون کزبری نے کل ایک ملاقات میں بتایا کہ شامی انقلاب کا مقصد ملک میں آزادی اور عرب ممالک میں سچا اتحاد قائم کرنا ہے جمہوریہ شام بین الاقوامی سیاست میں غیر جانبدارانہ پالیسی اختیار کرے گی۔ شام کی وزارت خارجہ کو توقع ہے کہ مستقبل قریب میں بہت سے ممالک شام کی نئی حکومت کو تسلیم کر لیں گے۔ دمشقی ذرائع نے کہا ہے کہ مشکل سے ہی کوئی ملک شام کی نئی حکومت کو تسلیم کرنے سے انکار کرے گا۔ ممکن ہے کچھ ممالک صدر ناصر کا لحاظ کرتے ہوئے تسلیم نہ کریں۔ لیکن صدر ناصر ہر ملک سے سفارتی تعلقات ختم کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔

شامی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ غیر مصری افسروں کو اس وقت تک شام سے جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ جب تک کہ اتنی ہی تعداد میں شامی افسر واپس شام نہیں پہنچ جاتے۔

اس اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جتنے شامی افسر شام پہنچ گئے ہیں اتنے مصری افسروں کو شام سے اجازت دی جا چکی ہے۔

ریڈیو دمشق نے ایک نشریہ میں بتایا ہے کہ ایسے تمام مصری فوجی اور شہریوں کو جو آج رات تک اپنے نام پولیس کے پاس رجسٹر نہیں کرائیں گے گرفتار کر لیا جائے گا۔ شامی ذرائع کے مطابق متحدہ عرب جمہوریہ کے پانچ سفیروں اور سفارت خانوں کے اعلیٰ افسروں نے نئی شامی حکومت سے وفاداری کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے اس سلسلہ میں شامی وزیر اعظم ڈاکٹر مامون کزبری کو تار بھیجے ہیں۔ یہ سفیر کیمونسٹ چین، مراکش، ناروے، ارجنٹائن اور آسٹریا میں متحدہ عرب جمہوریہ کی نمائندگی کرتے تھے۔ علاوہ ازیں کینیڈا میں متحدہ عرب جمہوریہ کے سفارت خانے کے ایک قونصل اور اوسلو میں ایک اتاشی نے بھی نئی شامی حکومت سے وفاداری کا اعلان کیا ہے۔

پاکستان میں یوگوسلاویہ کے نئے سفیر

کراچی ۶ اکتوبر۔ حکومت پاکستان نے مسٹر نکولائی سیلی سبوک کی پاکستان میں یوگوسلاویہ کے سفیر کی حیثیت سے تقرری منظور کر لی ہے۔ آپ ۱۹۵۵ء سے ۱۹۵۹ء تک اسرائیل میں سفیر تھے۔ آپ کمیونسٹ چین میں یوگوسلاویہ کے ناظم الامور بھی رہ چکے ہیں۔ اس وقت آپ یوگوسلاویہ کے محکمہ خارجہ میں وزیر اور ڈائریکٹر کے عہدے پر ہیں۔

امریکی وزیر زراعت پاکستان آئیں گے

واشنگٹن ۷ اکتوبر۔ امریکی وزیر زراعت مسٹر فری مین منگل کے روز گیارہ ممالک کے دورے پر روانہ ہو رہے ہیں۔ مسٹر فری مین نے کہا کہ میں ان تمام ملکوں میں جاؤں گا۔ جہاں امداد کے طور پر امریکی غلہ بھیجا جاتا ہے اور میں دیکھوں گا کہ یہ اناج کس طرح استعمال کیا جاتا ہے مسٹر فری مین اس دورے میں پاکستان بھی آئیں گے۔ محکمہ زراعت کے گیارہ ماہروں کا وفد بھی ان کے ہمراہ ان ملکوں کا دورہ کرے گا۔

پتہ درکار ہے

خاکسار کو صوبیدار محمد احمد شاہ صاحب کے ایڈریس کی ضرورت ہے اگر وہ خود یا ان کے کوئی دوست یہ اعلان پڑھیں تو مجھے ان کے ایڈریس سے اطلاع دیں۔

(سید غلام محمد شاہ۔ شاہ میڈیکو کچہری بازار لائلپور)

بھارت کو مزید تقسیم نہیں کیا جائے گا۔ خواہ خانہ جنگی ہی چھڑ جائے

پنڈت نہرو کا اعلان۔ ملک کا اتحاد ہر قیمت پر برقرار رکھنے کا عزم

مدورائی ۷ اکتوبر۔ وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے کل بھارتی عوام سے اتحاد کی اپیل کی اور کہا کہ ملک کو اب مزید تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔ خواہ کچھ بھی ہو اور خانہ جنگی ہی کیوں نہ شروع ہو جائے۔ ہم بھارت کی مزید تقسیم منظور نہیں کریں گے۔

پنڈت نہرو کل کانگرس پارٹی کی آل انڈیا کمیٹی کے اجلاس میں "سلامتی اور قومی اتحاد" کے بارے میں ایک قرارداد پر بحث کے دوران تقریر کر رہے تھے۔ اس قرارداد میں ہر قیمت پر اتحاد برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ قرارداد میں کہا گیا کہ فرقہ وارانہ۔ نسلی، علاقائی اور لسانی تخریبی رجحانات ملک کے اتحاد کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ قرارداد میں یہ بھی کہا گیا کہ جب تک ضرورت باقی رہے گی، انگریزی زبان کو قائم رکھا جائے گا۔

پنڈت نہرو نے اپنی تقریر میں یورپ میں اتحاد کی خواہش کا ذکر کیا۔ اور اس سلسلہ میں مشترکہ منڈی کی مثال دی۔ آپ نے کہا کہ صدیوں سے یورپی ممالک ایک دوسرے سے لڑتے چلے آئے۔ لیکن اب انہوں نے بھی اتحاد کی ضرورت محسوس کی ہے۔ وزیر اعظم نے اپنی تقریر کے آخر میں اجایہ و نوبھاوے کا حوالہ دیا۔ کہ سیاست اور مذہب کا دور ختم ہو چکا ہے۔ اب سائنس اور روحانیت کا دور ہے

آل انڈیا کمیٹی نے کسی بحث کے بغیر بین الاقوامی امور کے بارے میں ایک قرارداد منظور کی۔ اس قرارداد میں الجزائری عوام کو ان کی جنگ آزادی میں حمایت کا پھر یقین دلایا گیا۔ اور توقع ظاہر کی گئی کہ الجزائری جلد ہی آزاد ہو جائیں گے۔ اس قرارداد میں کہا گیا ہے کہ کانگو میں اقوام متحدہ کی ذمہ داریاں پوری کرنے کی تن دہی سے کوشش کی جائے۔ تاکہ غیر ملکی فوجیوں (جو کٹنگا کی فوج میں کام کر رہے ہیں) وہاں سے پوری طرح نکال دیا جائے۔ قرارداد میں شام کی صورت حال پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اور کہا گیا کہ اس سے مشرق وسطیٰ میں استحکام اور عرب اتحاد کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ قرارداد میں صدر جمال ناصر کے اس اعلان کی تعریف کی گئی کہ مسائل کو پرامن طور پر حل کیا جائے گا۔ بین الاقوامی کشیدگی کے بارے میں کہا گیا کہ کشیدگی میں کمی کرنے کی ذمہ داری بڑی طاقتوں اور خاص طور پر روس اور امریکہ پر عاید ہوتی ہے۔ قرارداد میں اس بات پر اظہار اطمینان کیا گیا کہ بڑی طاقتیں بعض بڑے مسائل حل کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔

روسی وفد کو اجلاس میں شریک نہ ہونے دیا گیا

واشنگٹن ۷ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکی راکٹ سوسائٹی کے اجلاس میں روس کے وفد کو شرکت کی اجازت نہیں دی گئی۔ بتایا گیا ہے کہ یہ فیصلہ اس لئے کیا گیا ہے کہ روس نے بھی امریکی وفد کو روس کے ایک اسی قسم کے اجلاس میں شرکت کی اجازت نہیں دی تھی۔

افغانستان اور پاکستان کو امریکہ کا مشورہ

واشنگٹن ۷ اکتوبر۔ امریکی حکام نے بتایا ہے کہ امریکہ نے پاکستان اور افغانستان پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے مسائل کے بارے میں کوئی ذاتی سمجھوتہ کر لیں اور سرحد کھول دیں۔ ان حکام نے بتایا کہ اگرچہ امریکہ ان تنازعات کے تصفیہ کے کسی فارمولا پر زور نہیں دے رہا۔ لیکن وہ یہ چاہتا ہے کہ دو ایشیائی ہمسایہ ملک اس علاقہ کے استحکام کی خاطر کوئی سمجھوتہ کر لیں امریکہ کو اس بارے میں تشویش ہے کہ سرحد بند ہو جانے سے امریکی امداد نہیں پہنچ سکے گی یہ امداد پاکستان کے راستہ قندھار اور قابل پہنچتی ہے

صدر کینیڈی نے گزشتہ منگل کو امریکہ میں افغان سفیر مسٹر ہاشم میوندوال سے ملاقات کی تھی۔ تقریباً اسی وقت پاکستانی سفیر مسٹر عزیز احمد دفتر خارجہ میں وزیر خارجہ مسٹر ڈین رسک سے بات چیت کر رہے تھے۔ گزشتہ ماہ دونوں ملکوں میں سفارتی تعلقات منقطع ہو گئے تھے اور کئی ہفتے کے الزامات اور جوابی الزامات کے بعد سرحد بند کر دی گئی تھی۔ پاکستان نے کہا ہے کہ افغانستان پاکستان میں نیشنل افغان بنک کو مال کے کلیرنگ اور فارورڈنگ کی اجازت دے تو تجارت دوبارہ شروع ہو سکتی ہے۔ دونوں ملکوں کے سفارتخانے اور قونصل خانے بند ہیں۔ لیکن مغربی پاکستان میں افغان نیشنل بنک کی شاخیں کھلی ہیں۔

افغان سفیر نے صدر کینیڈی سے ملاقات کے بعد اخبار نویسوں کو بتایا کہ افغانستان چاہتا ہے کہ دونوں ملکوں میں قونصل خانے اور تجارتی ایجنسیاں بحال کر دی جائیں۔

متروکہ املاک کے مستقل حقوق دینے کا کام جون ۶۲ء تک مکمل ہو جائے گا

وزیر بحالیات لیفٹننٹ جنرل کے ایم شیخ کی یقین دہانی

راولپنڈی ۷؍اکتوبر۔ وزیر آبادکاری جنرل شیخ نے کل یہاں بتایا کہ بے خانماں افراد کو متروکہ املاک کے مستقل مالکانہ حقوق منتقل کرنے کا کام اگلے سال جون تک مکمل ہو جائے گا۔ آپ نے کہا کہ سیٹلمنٹ کا محکمہ جلد ہی متروکہ املاک منتقل کرنے کی رفتار تیز کر دے گا۔ آپ نے توقع ظاہر کی کہ مہاجرین کے مسائل اب جلد ہی ختم ہو جائیں گے۔

جنرل شیخ نے کل ایک سو افراد کو متروکہ املاک کے مستقل مالکانہ حقوق کی دستاویزات دیں۔ آپ نے کہا کہ یہ افراد اب ان املاک کے مالک بن گئے ہیں اور اب وہ ان املاک کو فروخت یا جو جی چاہے کر سکتے ہیں۔ سب سے پہلے پانچ پردہ پوش خواتین کو مالکانہ حقوق کے کاغذات دیئے گئے جن افراد کو مالکانہ حقوق منتقل کئے گئے ان میں دعویدار اور غیر دعویدار مہاجر اور مقامی بھی شامل تھے۔ ان سب نے اپنے واجبات ادا کر دئے ہیں۔

جنرل شیخ نے اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جن افراد نے اپنے نام منتقل شدہ متروکہ املاک کے سلسلہ میں تمام واجبات ادا کر دیئے ہیں۔ وہ محکمہ سیٹلمنٹ سے مستقل مالکانہ حقوق منتقل کرنے کے لئے کہہ سکتے ہیں۔ آپ نے ان تمام افراد کو جو جلد مستقل مالکانہ حقوق حاصل کرنا چاہتے ہیں، مشورہ دیا کہ وہ اپنے واجبات جلد از جلد ادا کر دیں۔ قبل ازیں چیف سیٹلمنٹ کمشنر پیر احسن الدین نے کہا کہ سیٹلمنٹ کے کام کی رفتار تیز کر دی جائے گی آپ نے توقع ظاہر کی کہ کام مقررہ تاریخ تک مکمل ہو جائے گا۔

کہا کہ وہ اس بات کی بھی پڑتال کرے کہ شامی انقلاب کے بعد جو چھاتہ بردار شام میں آ رہے گئے تھے کیا ان کے پاس جعلی شامی نوٹ تھے؟ (شامی حکومت نے یہ الزام لگایا تھا کہ لاذقیہ کی بندرگاہ کے قریب اترنے والے مصری چھاتہ برداروں کے پاس لاکھوں پونڈ مالیت کے جعلی شامی کرنسی نوٹ تھے۔

اقوام متحدہ کے بجٹ میں ۹ کروڑ ڈالر کا خسارہ

اقوام متحدہ (نیویارک) ۷؍اکتوبر۔ جنرل اسمبلی کی بجٹ کمیٹی کو کل بتایا گیا کہ اقوام متحدہ کو ۱۹۶۱ء کے بجٹ میں آٹھ کروڑ تیس لاکھ ڈالر کا خسارہ ہے۔ اقوام متحدہ کے کنٹرولر مسٹر بروس ٹرنر نے کمیٹی کو بتایا ہے کہ ۹

مغربی جرمنی میں سگنل مین کی غلطی سے ٹرین کا حادثہ

۳۳ مسافر ہلاک اور ۷۰ مجروح ہو گئے

ہمبورگ (مغربی جرمنی) ۷؍اکتوبر کل رات ہمبورگ ریلوے سٹیشن پر ٹرینوں کے ایک حادثے میں ۳۳ افراد ہلاک ہوئے۔ ایک مسافر گاڑی ریلوے سٹیشن سے باہر کھڑی ایک ڈیزل ٹرین سے ٹکرا گئی تھی۔ اس حادثہ میں موقع پر چھبیس افراد ہلاک اور چہانوے زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں سے آٹھ آج صبح چل بسے تین زخمیوں کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔

بتایا جاتا ہے کہ یہ حادثہ ایک سگنل مین کی غلطی سے ہوا ہے۔ حادثہ کے صرف تین منٹ بعد ڈاکٹر موقع پر پہنچ گئے۔ اور چھ زخمیوں کو خون دئے جانے کے باعث ان کی جانیں بچ گئیں گاڑی کے ایک ڈبے میں جو تباہ ہونے سے بچ گیا تھا کئی زخمیوں پر عمل جراحی کیا گیا۔ ڈاکٹر رات بھر زخمیوں کی مرہم پٹی کرتے رہے۔

پولیس نے بتایا ہے کہ مسافر ٹرین کے تین ڈبے بالکل تباہ ہو گئے۔ اگر گاڑی پٹڑی سے اتر جاتی تو ہلاک ہونیوالوں اور زخمیوں کی تعداد کہیں زیادہ ہوتی۔ گذشتہ دس برس میں اس مقام پر یہ تیسرا حادثہ ہے۔ ستمبر ۱۹۵۲ء کے حادثے میں آٹھ افراد ہلاک اور ... زخمی ... ۱۹۶۰ء کے حادثہ میں

دو افراد ہلاک اور بہتر زخمی ہوئے تھے۔

• ۹۴ کے سلسلہ میں اپنا حصہ ادا کرنے سے انکار کر دیا ہے اقوام متحدہ کے انچارج سیکرٹری مسٹر ہمرشولڈ نے کانگو میں ۱۲ کروڑ ڈالر اخراجات کا اندازہ لگایا تھا۔

• نئی دہلی ۷؍اکتوبر بھارت کی اخباری اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کی سرحد بند ہونے کے بعد دو کروڑ روپے کی بھارتی کرنسی کی واپسی میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے۔

(بقیہ صفحہ اول)

تک شام میں کسی حکومت کو تسلیم نہیں کرے گا۔ جب تک شامی عوام اپنی مرضی کا اظہار نہ کر دیں گے۔ آپ نے کہا کہ شام اور مصر کے ادغام سے قبل شام کے سونے کے محفوظ ذخائر اور شامی کرنسی۔ دمشق میں سنٹرل بنک میں ہے۔ صدر ناصر نے عرب لیگ کو نسل سے

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

کی کامیابیوں کو دیکھ کر انگشت بدنداں نظر آتے ہیں۔"

(الفضل ۶؍اکتوبر ۱۹۶۱ء صفحہ ۱)

ان مثالوں سے پتہ چلتا ہے کہ جو لوگ اولوالعزم ہوتے ہیں وہ کس طرح اپنے مقصد کے حصول کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دیتے ہیں تب کہیں جا کر وہ کامیابی حاصل ہوتی ہے جو سورج کی طرح نصف النہار پر چمکنے لگتی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ان الفاظ کو آپکی زندگی کے ساتھ ملائیے آپ کو دونوں میں حرف بحرف تطبیق نظر آئے گی۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کی بات میں کیوں وہ اعجازی تاثیر ہوتی ہے جو بے پناہ ہوتی ہے جو نشتر کی طرح دل میں بیٹھ جاتی ہے۔ اور چاندنی کی طرح لوگوں میں گھل جاتی ہے۔ اور انسان آپ کے ساتھ چلنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

۹ اقوام متحدہ کے تیئس کروڑ ساٹھ لاکھ ڈالر بجٹ میں سے اب تک صرف پندرہ کروڑ تیس لاکھ ڈالر وصول ہوئے ہیں۔ بجٹ میں جولائی ۱۹۶۱ء سے اکتوبر ۱۹۶۱ء تک کانگو میں اقوام متحدہ کے اخراجات بھی شامل ہیں۔ روس اور فرانس نے ان اخراجات

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۳